136057 ـ کیا شادی کے وقت دیا گیا سونا مہر میں شمار ہوگا؟

سوال

میں نے اپنی خالہ کی بیٹی سے شادی کی تو (20000) ریال مہر کا اتفاق ہوا، میں نے پانچ ہزار ریال کا سونا دیا اور پھر اسے پندرہ ہزار ریال نقد دیے، میری نیت تھی سونا مہر میں شامل ہوگا، اب میری بیوی میکے ہے اور وہ مجھ سے پانچ ہزار ریال کا مطالبہ کر رہے ہیں تا کہ میری بیوی میرے پاس آ سکے.
کیا میرے سسرال والوں کے لیے باقی مانندہ کا مطالبہ کرنا جائز ہے یا کہ میری بیوی کا مہر پورا ہو چکا ہے یا مجھے سونے کو چھوڑ کر مہر بیس ہزار ادا کرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مرد پر واجب ہے کہ وہ اپنی کو مہر خوشدلی و رضامندی سے ادا کرے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ ادا کرو النساء (4).

شیخ سعدی رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں:

" نحلۃ " یعنی خوشدلی و رضامندی کے ساتھ اور اطمنان قلب کی حالت میں، نہ تو تم مہر ادا کرنے میں ٹال مٹول سے کام لو، اور نہ ہی اس میں کچھ کمی کرو " انتہی

اور ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ان کی کلام کا مضمون یہ ہے کہ: آدمی کے لیے اپنی بیوی کو اس کا مہر ادا کرنا حتمی واجب ہے، اور اسے خوشدلی و رضامندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں: تفسیر ابن کثیر (2 / 213).

آپ نے جو سونا بیوی کو پیش کیا ہے جب آپ نے بیوی سے اس میں کسی چیز کا اتفاق نہیں کیا تو کیا یہ مہر شمار ہو گا یا نہیں ؟

اس میں معاشرے كے اندر معروف عادت كو ديكھا جائيگا اگر تو لوگ اسے مہر كا حصہ شمار كرتے ہيں تو پھر يہ مہر كا حصہ ہے، اوراگر وہ اسے ہديہ و تحفہ شمار كرتے ہيں تو پھر يہ تحفہ و ہديہ ہى ہوگا.

شيخ عبد الرزاق عفيفى رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

خاوند جو سونا اپنى بيوى كو ديتا ہے اس كے بارہ ميں كيا حكم ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" خاوند نے اپنى بيوى كو جو سونا ديا ہے وہ بيوى كا حق ہے، اور اگر اس ميں كوئى اتفاق نہيں ہوا تو خاوند سونے كے علاوہ مہر ادا كريگا، اور سونا ہديہ شمار كيا جائيگا " انتہى

ديكھيں: فتاوى الشيخ عبد الرزاق عفيفى صفحہ (216).

رہا آپ كا اس سونے كے متعلق مہر ميں شامل كرنے كى نيت كرنا تو جب آپ نے معاشرے ميں موجود عرف كى مخالفت كى ہے تو اس نيت سے حكم ميں كوئى فرق نہيں پڑے گا.

آخر ميں ہم آپ كو يہ نصيحت كرتے ہيں كہ آپ معافى و درگزر اور حسن معاشرت پر اعتماد كرتے ہوئے مہر كے معاملہ ميں بيوى يا اپنے سسرال والوں كے ساتھ سختى و تشدد مت كريں، اور آپ مت بھوليں كہ وہ تو آپ كى خالہ كى بيٹى ہے.

اگرچہ وہ مستحق نہ بھى ہو تو آپ كا اسے باقى مانندہ مہر ادا كرنا بيوى اور بيوى كے گھر والوں كے ساتھ حسن سلوك اور صلہ رحمى ہو گى، اور نيكى كہلائيگى، اميد ہے ايسا كرنے سے آپ ميں ہميشہ حسن معاشرت قائم رہے.

واللہ اعلم .